سوال

میری بیوی حمل کے آخری مرحلہ میں ہے توکیا اس حالت میں اس سے ہم بستری کرنا جائز ہے ؟ اس وقت وہ حمل کے ساتویں مہینہ میں ہے ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

انسان کے لیے حالت حمل میں اپنی بیوی سے جب چاہے ہم بستری کرنا جائز ہے ، لیکن اگر ہم بستری سے بیوی کو ضرر اور نقصان کا اندیشہ ہو توپھر اسے نقصان اور ضرر دینا حرام ہوگا ، اور اگر اسے نقصان و ضرر تو نہیں پہنچتا لیکن اسے تکلیف اور مشقت ہوتی ہو تو اس حالت میں بھی اولی اور بہتر یہی ہے کہ ہم بستری نہ کی جائے ۔

اس لیے کہ بیوی کو مشقت اور تکلیف میں ڈالنے سے اجتناب کرنا بھی بیوی سے حسن معاشرت ہے اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور ان عورتوں سے اچھے اور احسن انداز میں بود و باش اور معاشرت اختیار کرو النساء (19) ۔

لیکن بیوی سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام ہے اور اسی طرح دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) میں وطئی کرنا بھی حرام ہے ، اور حالت نفاس میں بھی مجامعت جائز نہیں بلکہ حرام ہے ، مرد کو چاہیے کہ وہ اس سے اجتناب کرتے ہوئے وہ کام کرے جو اس کے لیے اللہ تعالی نے مباح کیا ہے ۔

حالت حیض میں اس کے لیے جائز ہے کہ وہ شرمگاہ اور دبر کے علاوہ باقی جہاں مرضی استمتاع کرے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو) صحیح مسلم حدیث نمبر (455) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی ۔

دیکھیں کتاب : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء ص (55) ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

21725